Synopsis For Ph.D Research

مجوزہ خاکہ

اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی۔

معروف شاعروں کے حوالے سے:

ایک تقابلی مطالعہ

برائے پی ایچ۔ڈی۔اردو

(2024ء)

مقالہ نگار

رقیہ بانو

نگراں

ڈاکٹر محمد غالب نشتر

شعبۂ اردو

جے این کالج، دھروا

رانچی یونی ورسٹی، رانچی۔جھارکھنڈ-834004

1

موضوع کا تعارف اور مقصد Scope and Objective

احیا پسندی (Revivalism) ایک سیاسی اور ادبی تحریک ہے جس کا مقصد قدیم روایات، ثقافت اور فنون کی بحالی اور اُن کی جدید شکل میں پیشکش کرنا ہے۔ یہ تحریک مختلف شعبوں میں جیسے ادب، موسیقی، فن اور فلسفہ میں نظر آتی ہے۔ احیا پسندی کا مقصد معاشرتی تبدیلیوں کے ساتھ قدیم ثقافتی روایات کو برقرار رکھنا اور انھیں نئی شکل میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ آج کے دور میں بھی معنی خیز رہیں۔ یہ تحریک خاص طور پر اُنیسویں اور بیسویں صدی میں مختلف زبانوں اور ثقافتوں میں ابھری۔ اس تحریک کی شروعات مختلف جغرافیائی مقامات پر خاص طور پر یورپ، بھارت اور دیگر ایشیائی ممالک میں ہوئی۔ یورپ میں رومانوی تحریک (Romanticism) کے دوران قدیم ثقافتی ورثے اور فطرت کی خوبصورتی کی بحالی پر زور دیا گیا۔ ہندی اور اردو ادب میں بھی مغربیت کے اثرات نے قدیم روایات کی طرف لوٹنے کی تحریک کو جنم دیا۔ انیسویں صدی میں ہندستان میں انگریزی استعمار کے اثرات کے خلاف ردعمل کے طور پر ادبی تحریکیں ابھریں۔ اس نے ملی بیداری اور مذہبی و ثقافتی ورثے کی بحالی پر زور دیا۔ اردو اور ہندی شاعری میں حالی، ظفر علی خاں، اسماعیل میرٹھی، اکبر الہ آبادی، اقبال اور اسی طرح ہندی میں میتھلی شرن گپت، ہری لال شکل، ہریش چند اور سوریا کانت ترپاٹھی نیر جیسے شعرا نے احیا پسند تحریک کو ترقی دی۔ اس کے علاوہ ادبیات میں سماجی مسائل کو اجاگر کرنے کا مقصد بھی بڑھا جو اَحیا پسند تحریک کا ایک اہم حصہ تھا۔

آج کی دنیا میں احیا پسندی کو مختلف شکلوں میں دیکھا جا سکتا ہے، جہاں قدیم ثقافتوں کی بحالی اور جدیدیت کا امتزاج کیا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر ثقافتی شناخت اور روایات کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ تحریک جاری ہے۔ احیا پسندی کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ یہ تحریک صرف ایک ادبی یا ثقافتی ردعمل نہیں بلکہ ایک وسیع تر سماجی تبدیلی کی علامت ہے، جو مختلف دوروں میں مختلف شکلوں میں ابھری۔ اس کے بنیادی پہلو میں درج ذیل باتیں شامل ہوں گی۔

(ا) ثقافتی ورثے کی اہمیت: احیا پسندی کا بنیادی مقصد قدیم ثقافتی ورثے کی شناخت اور اس کی بحالی ہے۔ اس کا خیال ہے کہ ماضی کی روایات میں آج کی زندگی کے لیے اہم بصیرت موجود ہے۔

1
(۲)ادبی اہمیت: یہ تحریک ادبی تخلیق میں جدید موضوعات کے ساتھ قدیم عناصر کو شامل کرتی ہے، جیسے کہ روایتی اشکال اور موضوعات کا دوبارہ استعمال۔

(۳)زبان و بیان: احیا پسندی زبان کی سادگی اور رسائی پر زور دیتی ہے تاکہ عام لوگ اس سے مستفید و متحرک ہو سکیں۔

(۴)سماجی تبدیلی: یہ تحریک معاشرتی مسائل پر توجہ دیتی ہے اور ادب کو ایک ذریعہ سمجھتی ہے جس کے ذریعے عوامی شعور کو بیدار کیا جا سکے۔

(۵)روحانی پہلو: انسانی زندگی کے بنیادی سوالات، روحانیت، اور فلسفہ کی تلاش بھی احیا پسند تحریک کا حصہ ہے۔

(۶)عالمی نقطۂ نظر: احیا پسندی کی تحریک عالمی سطح پر بھی نظر آتی ہے جہاں مختلف ثقافتیں اپنی روایات کی بحالی کے لیے کوشش کر رہی ہیں جس سے بین الثقافتی مکالمے کی بھی تشہیر ہوتی ہے۔ اس کی اہم خصوصیات حسب ذیل ہیں:

(۱) قدیم موضوعات: احیا پسند شاعری میں قدیم موضوعات جیسے عشق، فطرت اور فلسفہ کو دوبارہ زندہ کیا گیا۔ (۲) روایتی اشکال: غزل، نظم، اور رباعی جیسے روایتی ادبی اشکال کا استعمال کیا گیا۔ (۳) نئی زبان: زبان و بیان میں سادگی اور سہولت کی کوشش کی گئی جس سے عام لوگوں تک شاعری کی رسائی ممکن ہوئی۔ (۴) سماجی مسائل: معاشرتی، ثقافتی، اور سیاسی مسائل پر بھی توجہ دی گئی۔ احیا پسندی کی تحریک میں حالی، اکبر، ظفر علی خاں اور اقبال جیسے شعرا نے اہم کردار ادا کیا۔ اقبال کی شاعری میں فلسفیانہ خیالات کے ساتھ ساتھ ملی احساسات کا بھی بھرپور اظہار ملتا ہے۔ اردو شاعری میں احیا پسندی نے ایک نئی روح پھونکی اور ادبی دنیا میں ایک نیا سمت دی۔ اس تحریک نے نہ صرف شاعری کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کیا بلکہ قومی شناخت اور ثقافتی ورثے کی اہمیت کو بھی فروغ دیا۔ ہندی احیا پسند تحریک میں کچھ اہم شعرا شامل ہیں جن میں ہریش چندر، رادھا شرن گوسوامی، پرتاپ نارائین مشر، رادھا موہن گوکل، سردار پورن سنگھ، رادھا کرشن داس وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ لیے جا سکتے ہیں۔

1

مطالعہ کا جواز اور معنویت Rational and Significance of Study

اس موضوع پر کام کرنے کے فیصلے کے جواز میں پہلی بات میں کہہ سکتی ہوں کہ شاعری کے حوالے سے مجھے ذاتی لگاؤ اور دلچسپی ہے اور اِس موضوع پر میں نے کچھ کام ایم اے کے زمانے میں بھی کیا ہے۔ یہ موضوع ہمیشہ میرے دل کے قریب رہا ہے۔ موضوع کا انتخاب میں نے اپنے اساتزہ کرام کے صلاح ومشورے بلکہ اُن کی ایما پر کیا ہے اور دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ میرے علم کے مطابق اس موضوع پر اب تک کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ احیا پسندی کے حوالے سے تو کتابیں منظر عام پر ضرور آئی ہیں لیکن اردو شاعری میں احیا پسندی پر کام نہیں ہوا ہے۔ یا اس موضوع کو بنیاد بنا کر کوئی ایسا مقالہ ابھی تک نہیں لکھا جا سکا ہے جس میں تمام باتوں کا احاطہ کیا جا سکے۔ اردو اور ہندی میں بہت سے شعرا موجود ہیں جن کے کلام کو اس ضمن میں نہایت ادب و احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ اس موضوع پر کام کر کے کئی اہم شعرا کے ساتھ انصاف کیا جا سکے گا۔ اسی بنیادی جواز کے تحت اس موضوع کا انتخاب کیا گیا ہے۔

مطالعے کے مفروضات Hypothesis of the Study

تحقیقی مقالے کا موضوع خواہ کچھ بھی ہو اُس کے لیے ایک خاکہ بنانا ضروری ہوتا ہے تا کہ مطالعہ مناسب رخ اور نہج پر کیا جا سکے۔ اس عمل سے مطالعے کے دوران حشو وزائد سے تحقیق کنندہ محفوظ ہوتا ہے اور متعلقہ مباحث کے دوران اُسے صحیح سمت میں آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ کچھ چھوٹ جانے اور مطالعہ کے گڈمڈ ہو جانے سے بھی لازمی طور پر نجات مل جاتی ہے۔ پیش نظر موضوع ''اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی: ایک تقابلی مطالعہ'' کے تحت بھی مطالعے کی ابتدائی مفروضات بالکل واضح ہیں۔ یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ شاعری اردو ادب کی روح ہے اور شاعری کے حوالے سے ہی اردو ادب کی بنیادی پہچان ہے۔ مطالعے کے مفروضات کی روشنی میں جو خاکہ تجویز کیا گیا ہے، وہ موضوع کے تمام ضروری پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی ہر ممکن صلاحیت رکھتا ہے۔ اس مجوزہ خاکے میں اس بنیادی پہلو کا بھی مناسب خیال رکھا گیا ہے۔ اس خاکے میں تمہید کے بعد چار ابواب ہوں گے اور آخر میں حاصل مطالعہ کے ساتھ

1

کتابیات کو جگہ دی گئی ہے۔

مقالے کا پہلا باب ''احیا پسندی کی روایت'' کے حوالے سے ہے جس میں تعریف، تاریخ اور ادبی نمونوں پر بات ہوگی۔ ساتھ ہی اس کی تاریخی اور تہذیبی پس منظر پر بھی روشنی ڈالی جائے گی تا کہ احیا پسندی کا ادبی منظر نامہ سامنے آسکے۔

مقالے کا دوسرا باب ''اردو شاعری میں احیا پسندی (نمائندہ شعرا کے حوالے سے)'' پر مشتمل ہے جس میں مجموعی طور پر اُن شعرا کے حوالے سے بات کی جائے گی جنھوں نے اردو میں احیا پسندی کے حوالے سے اپنا نمایاں رول ادا کیا ہے۔

مقالے کا تیسرا باب ''ہندی شاعری میں احیا پسندی کی روایت (منتخب شعرا کے حوالے سے)'' کے حوالے سے ہے۔ اس باب میں ہندی کے اُن شعرا سے بحث کی جائے گی جن کی شاعری میں احیا پسندی کے رجحانات ملتے ہیں۔

مقالے کا چوتھا باب ''اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی: ایک تقابلی مطالعہ'' ہے۔ اس باب میں یہ دیکھنے کی کوشش کی جائے گی کہ وہ کون سے عوامل ہیں جن کی بنیاد پر اردو اور ہندی کے شعرا نے احیا پسندی کی روش اختیار کی اور اُن کی احیا پسندی کی نوعیت کیا ہے؟ ساتھ ہی اردو اور ہندی کے نامور شعرا کے حوالے سے بھی بحث کی جائے گی۔ اس کے علاوہ حاصل مطالعہ اور کتابیات کے ساتھ مقالہ کو پایۂ تکمیل تک پہچایا جائے گا۔

ادب کا ریویو — Review of Literature

اس مقالے میں سنجیدہ علمی و تحقیقی گفتگو ہوگی جو استدلال پر مبنی ہوگی۔ اس میں صرف منتخب موضوع کی انفرادیت اور خصوصیت کی باتیں نہیں ہوں گی بلکہ یہ مقالہ پیشکش اور حسن ترتیب کے اعتبار سے بھی قابل اعتنا اور لائق توجہ ہوگا۔ چوں کہ یہ ایک نہایت اہم اور نیا موضوع ہے، اس مناسبت سے جو تحقیقی کام ہوگا، وہ علمی وہ ادبی اعتبار سے اپنی نوعیت اور اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس مقالے میں جدید اردو شاعری کے حوالے سے بحث کی جائے گی ساتھ ہی اردو اور ہندی کے وہ شعرا جن کے یہاں احیا پسندی کے رجحانات اور عناصر ملتے ہیں۔ ان کے کلام کا تجزیہ اور موازنہ پیش کیا جائے گا مجموعی طور پر یہ تحقیقی مقالہ ہمیں احیا پسندی کے حوالے سے مواد فراہم کرے گا۔

1

مطالعہ کا طریقۂ کار Methodology of the Study

پیش نظر موضوع ''اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی: ایک تقابلی مطالعہ'' پر تحقیقی کام کو انجام دینے کے لیے تحقیق کے اصول و ضوابط پر سختی سے عمل کیا جائے گا تا کہ مقالے کے اعتبار پر کوئی حرف نہ آسکے۔ مواد کی فراہمی مستعدی سے کی جائے گی اور جس کتاب سے بھی مواد فراہم کیے جائیں گے، اس کے مکمل حوالے لازمی طور پر درج کیے جائیں گے۔ حواشی محولہ صفحہ کے فٹ نوٹ میں درج کیے جائیں گے۔ موضوع کی مناسبت سے تمام متعلقہ کتابوں کی تفصیلات درج کر دی جائیں گی۔ متعلقہ بنیادی ماخذ یعنی جدید شعرا کے شعری مجموعوں کا باریک بینی سے مطالعہ ہوگا۔ اس کے بعد ثانوی ماخذ میں محققین ناقدین اور شعرائے کرام کے حوالے سے بات کی جائے گی۔ اس ضمن میں خصوصی شمارے اور انٹرویو بھی ہمارے پیش نظر ہوں گے اور سوانحی کوائف کے سلسلے میں شعرا کے متعلقین سے ملاقاتیں اور تاریخ ادب سے متعلق کتابوں کا مطالعہ بھی ہوگا۔ تحقیقی مواد فراہم کرنے کے لیے مختلف کتب خانوں سے استفادہ بھی کیا جائے گا۔ اس طرح اس طرح مواد کردہ تمام فراہم کردہ تمام مواد کے تجزیے اور استدلالی بحث و تمحیص کے بعد موضوع کا معروضی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

خاکہ Chapterization

مجوزہ خاکے کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے مقالے کو درج ذیل ابواب میں تقسیم کیا جائے گا۔

پیش لفظ

باب اول	:	(i) احیا پسندی کیا ہے؟
		(ii) تاریخی، سماجی اور سیاسی پس منظر
باب دوم	:	اردو شاعری میں احیا پسندی (نمائندہ شعرا کے حوالے سے)
باب سوم	:	ہندی شاعری میں احیا پسندی کی روایت (منتخب شعرا کے حوالے سے)
باب چہارم	:	اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی: ایک تقابلی مطالعہ
باب پنجم	:	حاصل مطالعہ

1

Refrences حواشی

بنیادی ماخذ:

شمار	کتاب کا نام	شاعر کا نام	پبلشرز	اشاعت
1	کلیات اقبال	محمد اقبال	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	2001
2	نسخہ ہائے وفا	فیض احمد فیض	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	1986
3	مجموعۂ احمد فراز	احمد فراز	دوست پبلی کیشنز، اسلام آباد	2007
4	اردو ادب کی تحریکیں	انور سدید	کتابی دنیا، نئی دہلی	2004
5	اردو ادب کے ارتقا میں ---	منظر اعظمی	اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ	1996
6	ادبی تحریکات ور جحانات	انور پاشا	عرشیہ پبلی کیشنز، نئی دہلی	2014
7	علی گڑھ تحریک (سماجی مطالعہ)	مظہر مہدی	انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی	1993
8	1857 और भारतीय नवजागरण	प्रदीप सक्सेना	आधार प्रकाशन,पंचकुला	1996
9	दूसरे नवजागरण की ओर			
10	भारतीय नवजागरण की ओर योरोप	रामविलाश शर्मा	हिन्दी माध्यम न्यायालय, नई दिल्ली	1996
11	संस्कृति के चार अध्याय	रामधारी सिंह दिनकर	शोध भारती प्रकाशन, इलाहाबाद	2011
12	हिन्दी साहित्य का उदेश्य और विकास	दुलारी प्रसाद	हिन्दी राजकमल प्रकाशन, नई दिल्ली	
13	علی گڑھ تحریک سماجی مطالعہ	ڈاکٹر مظہر حسین	انجمن ترقی اردو، دہلی	1993
14	Aligarh Movement		Prof. I	
15	سرسید اور علی گڑھ تحریک	خلیق احمد نظامی	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	1982
16	سرسید ایک بازدید	شافع قدوئی	براؤن بک پبلی کیشنز، دہلی	2022
17	روشنائی	سجاد ظہیر	پرائم ٹائم پبلی کیشنز، لاہور	2006

1

ثانوی ماخذ:

نمبر	کتاب کا نام	مصنف	پبلشر	اشاعت
1	تاریخ ادب اردو	وہاب اشرفی	ایجوکیشنل، دہلی	2007
2	اردو شاعری میں سوشلسٹ رجحانات	اشفاق حسین	الہ آباد یونی ورسٹی	1986
3	اردو شاعری میں قومی یک جہتی	مجاور حسین	شاہین پبلشرز، الہ آباد	1975
4	اردو شاعری میں انسان دوستی	فاطمہ تنویر	ایجوکیشنل، دہلی	1994
5	اردو شاعری میں ہندو تہذیب کی عکاسی	اثر انصاری	نکھار پبلشرز، مئو	2001
6	اردو شعرا کا تنقیدی شعور	ممتاز احمد	پٹنہ	1972
7	جنگ آزادی کے اردو شعرا	محمود الرحمن	اسلام آباد	1986
8	ہندستان کی نشاۃ ثانیہ	قدسیہ خاتون	کتابستان، الہ آباد	1986
9	نشاۃ ثانیہ کی راہ پر۔ اقبال	غلام اعظم	غالب انسٹی ٹیوٹ	1977

Research Scholar

Rukaiya Bano

Supervisor

Dr.Mohd Ghalib Nashtar
Assistant Professor
Department of URDU
J.N.College,Ranchi - 834004

Synopsis for Ph.D

Submitted in the Department of Urdu

Ranchi University,Ranchi

2024

اردو اور ہندی شاعری میں احیا پسندی۔
معروف شاعروں کے حوالے سے:
ایک تقابلی مطالعہ

"Urdu Aur Hindi Shairy Mein Ahya Pasandi Maroof Shaeron ke Hawale se :Ek Taqabuli Mutalia"

Submitted by:

Rukaiya Bano

Under the Supervision of:

Dr.Mohd Ghalib Nashtar

Assistant Professor

Department of URDU

J.N.College,Ranchi - 834004 (Jharkhand)